سوال

(205)اذان کے دوران یا تھوڑا عرصہ بعد تک کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَكُلوا وَاشرَبوا حَتّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الخَيطُ الأَبيَضُ مِنَ الخَيطِ الأَسوَدِ ... سورة البقرة ١٨٧

''اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لیے صبح کی سدیف دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے واضح ہوجائے۔''

تو اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو اذان کے وقت اپنے سحری کے کھانے پینے کو مکمل کرتا یا اذان فجر کے بھی پندرہ منٹ بعد تک کھاتا پیتا رہتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر سوال میں مذکورہ شخص یہ جانتا ہے کہ وہ صبح طلوع ہونے سے پہلے کھا پی رہا ہے تو اس پر قضا نہیں اور اگر وہ جانتا ہے کہ صبح طلوع ہوچکی ہے تو پھر اسے قضا دینا ہوگی اور اگر اسے علم نہیں کہ وہ طلوع فجر سے پہلے کھا پی رہا ہے یا بعد میں تو پھر بھی اس کے ذمہ قضا نہیں ہوگی کیونکہ اصل تو بقاء لیل ہے لیکن مومن کو چاہیئے کہ وہ روزے کے بارے میں احتیاط سے کام لے اور جب اذان سنے تو کھانے پینے سے رک جائے الا یہ کہ اسے معلوم ہو کہ اذان صبح سے پہلے تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 173

محدث فتویٰ